طلب العلم فریضة علی کل مسلم

تعارفی خاکہ سنہ ۱۴۱۱ھ

مدرسہ زینت القرآن

موضع بابیہ ڈاکخانہ خاص ضلع یمنا نگر ہریانہ

حسب الارشاد

مولانا عبدالرحیم صاحب مہتمم مدرسہ ہذا صاحبزادہ حضرت مولانا الحاج
مفتی عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ بانی مدرسہ ہذا

شائع کردہ

(حافظ) عبدالخالق غفرلہ ناظم مدرسہ ہذا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مدارس عربیہ

مدارسِ عربیہ، حصارِ اسلام اور مسلمانوں کے لئے سرچشمہ حیات ہیں انکا وجود ہی اسلام کے عقائد، احکام اور تہذیب و روایات کے بقاء و تحفظ کا ضامن ہے، عربی مدارس نے ہر دور میں امت کو شرور و فتن زیغ و ضلال اور الحاد و دہریت سے محفوظ رکھا۔ اس پر نہ تو کفر و باطل کی ظلمتوں کا سایا ہی پڑنے دیا اور نہ دین و شریعت میں کسی قسم کی تحریف و ترمیم اور اضافہ ہونے دیا دراصل یہ وہ سانچے ہیں جن میں ایسے افراد ڈھل کر تیار ہوتے ہیں جو مسلمانوں کی ذہنی و دماغی تربیت کر کے ان کے اصلی مزاج اور حقیقی خط و خال کو باقی و برقرار رکھتے ہیں۔ یہ عربی مدارس مسلمانوں کی نہایت قیمتی متاع اور بیش بہا سرمایہ ہیں اس لئے اکابر امت بزرگان دین نے قرآن مجید و احادیث نبوی ﷺ کی تعلیم پھیلانے انتھک کوشش کی ہیں جس کے نتیجہ میں ہند کے گوشہ گوشہ میں بیشمار دینی مدارس و مکاتب قائم ہوئے ہیں اور ہو رہے ہیں بلکہ آج اس برصغیر میں دین کا جو فروغ نظر آتا ہے اور ہند و پاکستان کو عالم اسلام میں جو امتیاز حاصل ہے اور جسے دیکھکر ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں وہ سب انہی بوریا نشینوں علم دین کے متوالوں اور دنیا سے بے نیاز ہو کر اجر آخرت کی خاطر فریضۂ تبلیغ ادا کرنے والوں کا صدقہ اور طفیل ہے۔

قیامِ مدرسہ

۱۹۴۷ء میں مشرقی پنجاب مسلمانوں کے وجود سے خالی ہوگیا اور وہاں کی سرزمین مسلمانوں سے اور فضائیں اذانوں سے محروم ہوگئیں اور اعلیٰ حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ رائے پوری کا مشرقی پنجاب میں لگایا ہوا اور آپ کے جانشین حضرت شاہ عبدالقادر صاحب رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ کا لگایا ہوا دینی مدارس کا باغ اجڑ گیا جہاں ہر وقت اللہ کے نام کی صدا اور ذکر کے نغمے گونجتے تھے وہاں کی فضا ریا پنج وقت اللہ اکبر کی صدا کو ترسنے لگی جہاں آیات قرآنی کا دن رات درس ہوتا تھا وہ مقامات تلاوت تک سے محروم ہوگئے اور جہاں علم کا شب و روز تذکرہ ہوتا تھا وہاں جہالت کی تاریکیاں پھیلنے لگیں۔

یہ ایک تلخ ترین داستان ہے جو ہر حساس دردمند انسان کے سینہ کا زخم ہے اور حضرت رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ کے دل کا ایسا درخ تھا جو کبھی مندمل نہ ہوا کچھ حالات ٹھیک ہونے پر حضرت رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تھا کہ کچھ اللہ کے بندے جو خدا کے نام کی حلاوت سے آشنا ہوں جان کی ہلاکت سے بے خطر اور فقر و فاقہ کے خوف سے بے فکر و نڈر ہوں مشرقی پنجاب کی خالی مسجدوں اور گوشوں میں توکلاً علی اللہ بیٹھ جائیں اور اخلاص اور درد کے ساتھ اللہ کا ذکر کریں اگر ان سے کوئی بیمار پر دم کرانا چاہے یا کسی جائز ضرورت کیلئے تعویز کی درخواست کرے اللہ تعالیٰ کے اعتماد و یقین پر تبلیغ و ہدایت کی غرض سے دعا کریں اللہ تعالیٰ اس علاقہ میں پھر اسلام کی اشاعت اور مسلمانوں کی سکونت منظور ہے تو ان کے انفاس و نفوس میں اثر مسیحائی پیدا کرے گا اور لوگ ان کے معتقد ہوکر ان کا دین قبول کریں گے لیکن کسی نے اس کی ہمت نہ کی اور

حضرت رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ کی آرزو پوری نہ ہوئی۔

ماخوذ از سوانح حضرت رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ

کچھ عرصہ کے بعد بچے کھچے اور لٹے پٹے مسلمان جو ہنگامہ کے زمانہ میں دوسرے علاقوں میں چلے گئے تھے وہ آہستہ آہستہ اپنے وطن پہونچ گئے مجبوراً مرتد ہو گئے تھے دوبارہ اسلام میں داخل ہو گئے اب اب مسلمانوں کے اکھڑے ہوئے قدموں اور ڈگمگاتے ہوئے دلوں کو جمانے اور خوف وہراس وافسردگی ویاس کو دور کرنے اور ان کے دین وایمان کے لئے جگہ جگہ دینی مدارس کی ضرورت تھی اللہ تعالیٰ کی حکمتِ بالغہ اور صفت رحمت وربوبیت نے ہریانہ، پنجاب میں پھر سے دین کو تازہ فرمایا تو اس کے پھیلانے والے بھی پیدا فرمائے اللہ کے مقبول بندوں کے الوان الگ ہوتے ہیں۔ حضرت مولانا مفتی عبدالعزیز صاحب اپنے شیخ ومربی حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رائے پوری رح کے نقشِ قدم پر تھے اتباع سنت ودینی مکاتب ومدارس کے قیام کا ذوق اور اس کی اہمیت وبے مثال جذبہ آپ کو اپنے شیخ کی وراثت میں ملا تھا حضرت مولانا مفتی صاحب رح اپنے شیخ کے مشن وآرزو اور دل کی آواز کو لے کر کھڑے ہوئے اور مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کے دارالافتاء وتعلیمی وانتظامی امور کی مشغولیات کے ساتھ ساتھ ہریانہ، پنجاب، ہماچل میں وہ دینی کارنامے انجام دے کہ محتاج تعارف نہیں مغربی یوپی کے علاوہ ان تینوں صوبوں میں ضرورت کے مقامات پر دینی مکاتب ومدارس قائم فرمائے جو ہریانہ، پنجاب ہماچل کے مقامی مسلمانوں کی ہدایت ورہبری کا ذریعہ ثابت ہو رہے ہیں جہاں مساجد کی ضرورت تھی جدید مساجد تعمیر کرائیں حضرت مولانا مفتی عبدالعزیز صاحب رح اس کام کو اپنی زندگی کا ایک کارنامہ

سمجھتے تھے اور قیام مدارس ومکاتب اور آبادی مساجد اور وہاں کے مسلمانوں کی دینی درستگی کی صورتوں کو سوچتے اور ان کے بارے میں فکرمند رہتے تھے مکاتب ومدارس کے سلسلہ میں حضرت مولانا مفتی صاحبؒ نے یہاں سے مسلسل کئی کئی دن اور بہت لمبے لمبے سفر کئے ہیں الحمدللہ ہمیں حضرت مولانا مفتی صاحبؒ کے کشف وکرامات کا بھی بار بار تجربہ ہوا حضرت مولانا مفتی عبدالعزیز صاحبؒ اپنی پوری زندگی تعلیم وتدریس ودینی مدارس کے قیام وانتظام میں گذار کر ۲۶ ردسمبر ۱۹۹۱ء بروز جمعرات شب میں وفات پائی رحمۃ اللہ علیہ اور اعلیٰحضرت شاہ عبدالرحیم صاحبؒ کے پاس مدفون ہوئے۔ حضرت مفتی مولانا عبدالعزیز صاحبؒ کے قائم کردہ مدارس میں سے ہی مدرسہ زینت القرآن ہے جو اکابر علماء دین کی سرپرستی میں نونہالانِ امت کی تعلیم وتربیت کا فریضہ انجام دے رہا ہے فی الحال کل طلبہ کی تعداد (۲۵۰) اور ہریانہ کے مختلف مواضعات کے بیرونی طلباء کی تعداد تقریباً سو ہے جن کے قیام وطعام اور دیگر ضروریات کا مدرسہ ہی کفیل ہے۔ عملہ مدرسین وملازمین دس افراد پر مشتمل ہے۔

شعبۂ تعلیم شعبۂ تعلیم میں نورانی قاعدہ اور قرآن پاک کو صحت الفاظ اور تجوید کے ضروری ابتدائی قواعد کے ساتھ حفظ وناظرہ پڑھانے کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔

شعبہ پرائمری میں اردو، ہندی، انگریزی درجہ پنجم تک باضابطہ پڑھایا جاتا ہے۔

شعبۂ دعوت تبلیغ:۔ تعلیمات دین کی تبلیغ واشاعت کے لئے ایام تعطیل میں اساتذہ اور طلباء علاقہ میں سفر کرتے رہتے ہیں۔ جن کی برکت سے علاقہ کے دین سے ناواقف مسلمانوں میں دینیات کی رغبت وقبولیت کا شوق اور اپنے بچوں کو علم دین سکھانے کی طلب

پیدا ہو گئی ۔ الحمدُ للہ امسال اسی علاقے کے ۲۲ ربچوں نے قرآن پاک حفظ وناظرہ کیا ہے ۔ اس وقت مدرسہ کی کل عمارت سات کمروں اور ایک مسجد پر مشتمل ہے جو طلبہ کے قیام وتعلیم کے پیش نظر ناکافی ہے موجودہ مسجد ناکافی ہونے کے ساتھ ساتھ بوسیدہ ہو گئی ہے جس میں طلبہ کو ہر موسم میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس پورے علاقے میں یہ ایک ہی مدرسہ ہے اور مسلمان قلیل تعداد میں متفرق طور پر آباد ہیں اور دین واسلام کی حقیقت سے بے بہرہ ہیں ۔

الحمد للہ مدرسہ زینت القرآن کا اس علاقہ کے مسلمانوں کو اتنی قلیل مدت میں اتنا بڑا فیض پہونچا کہ جو مسلمان اپنے کو مسلمان کہتے ہوئے گھبراتے تھے وہ اپنے کو مسلمان کہنے لگے جن گھروں میں ۱۹۴۷ء میں مورتیاں داخل ہو گئیں تھی ان گھروں میں پنج گانہ نماز ادا ہو رہی ہے اور ان کے بچے قرآن پاک کے حافظ ہو رہے ہیں یہی لوگ اپنی اپنی بستی میں بڑے شوق اور حوصلے کے ساتھ مسجدیں بنانے کی کوشش کرنے لگے ۔

الحمد للہ! اس علاقہ میں حضرت مولانا مفتی عبدالعزیز صاحبؒ کی دعاؤں اور کوششوں سے کئی بستیوں میں کئی جدید مسجدیں تعمیر ہو گئیں ہیں جو مسلمان ابتک مرتد ہی تھے سنیکڑوں گھرانے اسلام میں داخل ہو گئے اور بچوں کو علم دین سیکھانے کیلئے مدارس دینیہ میں داخل کرانے لگے ۔

ضروریات :۔ الحمد للہ اپنے علاقہ میں بڑھتی ہوئی تعلیمی شہرت کے ساتھ ساتھ ایام تعطیل میں تعلیمات دین کی تبلیغ واشاعت کے لئے اساتذہ اور طلبہ کے اسفار ہوتے رہتے ہیں جن کی برکت سے علاقہ میں دین کی فضا عام ہوتی جارہی ہے اور تشنگان علم دین جوق درجوق مدرسہ کی جانب رجوع ہونے لگے جس کی وجہ سے موجودہ تعمیرات مدرسہ بالکل ناکافی ہو گئی اس لئے فوری طور سات جدید کمرے مع

برآمدہ قدیم کمروں کے برآمدے، گودام، مطبخ اور پانی کی فراہمی کیلئے ٹنکی و مسجد کی تعمیر کی شدید ضرورت ہے جنکی تکمیل پر رقم خطیر درکار ہے اسلئے اہل خیر حضرات سے مخلصانہ اپیل ہے کہ وقت کی نزاکتوں اور علاقہ کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے مدرسہ ہذا کی ہر نوع سے امداد فرماکر اپنے لئے صدقہ جاریہ مہیا فرمائیں۔

حسابی رپورٹ بقلم جناب حافظ محمد عباس صاحب محرر مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور ضلع سہارنپور

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد!

آج مورخہ ۴ ربیع الآخر ۱۴۱۲ھ مطابق ۱۴ اکتوبر کو حساب جانچنے کی غرض سے مدرسہ زینت القرآن باپہ میں حاضری کی سعادت نصیب ہوئی حساب آمد و خرچ بابت ۱۴۱۱ھ بالاستعاب جانچے جو ہر طرح سے قابل اطمینان اور لائق مسرت پائے گئے آمد و خرچ کا گوشوارہ مندرجہ ذیل ہے

آمدنی سال تمام ۱۴۱۱ھ	۱۰۳۰۰۸ — ۷۱
بقایا سابقہ ۱۴۱۰ھ	۵۷۶۴ — ۴۹
کل آمدنی مع بقایا سابقہ	۱۰۸۷۷۳ — ۲۰
کل خرچ	۱۰۵۲۸۱ — ۰۲
باقی برائے ۱۴۱۲ھ	۳۴۹۲ — ۱۸

حضرت اقدس مفتی عبدالعزیز صاحب دامت برکاتہم کی مخلصانہ محنتوں اور جدوجہد سے ہریانہ میں جو دینی مدارس قائم ہوئے مدرسہ زینت القرآن بھی اسی زریں سلسلہ کی ایک مضبوط و مستحکم کڑی ہے الحمدللہ تعالیٰ اس مدرسہ کا فیض تعلیم و تبلیغ کی شکل میں جاری اور ساری ہے مقامی اور بیرونی طلبہ کافی تعداد میں یہاں مصروف تعلیم ہیں یہ مدرسہ قرب و جوار کے مسلمانوں کیلئے دینی رہنمائی کا ایک اہم ذریعہ اور ان کیلئے مشعل راہ ہے یہ مدرسہ اپنی افادیت اور اہمیت کے پیش نظر تمام مسلمانوں کی امداد و اعانت کا خاص طور پر مستحق ہے اللہ تعالیٰ اس دینی ادارہ کو ہر طرح کی ترقیات سے نوازے آمین۔ محمد عباس محرر مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور ضلع سہارنپور

یکم ۴ ۔ ۱۴۱۲ھ ۹ - ۱۰ - ۱۴

حضرات علمائے کرام مظاہر علوم سہارنپور کی مدرسہ ہٰذا کے متعلق قیمتی آراء

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم ۔ اما بعد

تقسیم ملک کے بعد مسلمانانِ ہند جن شدائد و مشکلات سے دوچار ہوئے ہیں ۔ شعائر اسلام کو جس طرح نیست و نابود کیا گیا یہ چیز کسی صاحب بصیرت پر مخفی نہیں ہے اب عرصہ دراز کے بعد اس علاقہ میں مسلمان دوبارہ آباد ہو رہے ہیں ان کے دین و ایمان کی حفاظت کیلئے مدارس اور مکاتب کے قیام کی اشد ضرورت ہے ایک عرصہ سے ہمارے محترم مفتی عبدالعزیز صاحبؒ رائے پوری نے اس ضرورت کا احساس فرمایا اور ضرورت کے مقامات پر متعدد مدارس و مکاتب قائم فرمائے حضرت مفتی عبدالعزیز صاحبؒ کے قائم کردہ مدارس میں سے ہی زینت القرآن ہے جو سرپرستان مدرسہ ہٰذا علماء کرام مظاہر علوم کی نگرانی میں نونہالان امت کی تعلیم و تربیت کا فریضہ انجام دے رہا ہے ۔ فی الحال کل طلبہ کی تعداد (۲۵۰) اور بیرونی طلبہ کی تعداد (۱۰۰) ہے ۔ مدرسین و ملازمین کا عملہ دس افراد پر مشتمل ہے علاقہ کے مسلمانوں کی ضرورت کے پیش نظر اس مدرسہ کی تعمیری و تعلیمی ہر اعتبار سے ترقی دینا ضروری ہے تاکہ یہ مدرسہ خاص طور پر اس علاقہ کے مسلمانوں کیلئے مشعل راہ ثابت ہو اس لئے تمام مسلمانوں سے ہماری درخواست ہے کہ مدرسہ ہٰذا کی ہر نوع سے اعانت فرما کر اپنے لئے صدقہ جاریہ مہیا فرمائیں

بندہ محمد یونس	العبد یحییٰ غفرلہ
محمد طلحہ کاندھلوی	محمد سلمان

نقلِ مُعائنہ

حضرت مولانا عبدالستّار صاحب مہتمم مدرسہ ضیاء القرآن قصبہ پوڑیہ ضلع یمنا نگر

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد!

آج بتاریخ گیارہ شعبان المعظم ۱۴۲۱ھ بروز بدھ مدرسہ زینت القرآن موضع پایہ کے سالانہ جلسہ میں ارباب مدرسہ کی طلب پر بندہ حاضری کی سعادت حاصل ہوئی۔

الحمد للہ اس خطۂ کفرستان میں مدرسہ مذکور کا سالانہ دینی جلسہ نمایاں طور پر کامیاب رہا کہ جس میں دور دراز قرب وجوار کے مختلف ایسے قریات کے مسلمانان جن کے گاؤں میں مکاتبِ دینیہ تو کجا جماعت سے فرض نماز ادا کرنے کے لئے مساجد تک نہیں جلسہ میں ذوق شوق سے شرکت فرمائی مدرسہ کے طلباء عزیز نے بہتر وصحیح انداز پر تلاوت کلام اللہ شریف ومکالمہ وغیرہ سے مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور مدرسہ فیض ہدایت رحیمی و دیگر مدارس کے مبلغین و علماء کرام نے اپنی ایمان افروز تقاریر سے شرکاء جلسہ کو سیراب فرمایا مزید مسرت وقابل توجہ امر ہے کہ اسی مدرسہ کے ۲۳ طلباء کا حفظ وناظرہ کلام اللہ شریف دو بجے شب جلسہ میں سبھی سامعین کے سامنے علماء کرام نے پورا کرا کے دعاؤں پر جلسہ کا نظم بعافیت تمام پورا ہوا۔

یہ سب کچھ قطب الارشاد حضرت الشاہ مولانا عبدالقادر صاحب نور اللہ مرقدہ کی خاص روحانی فیض۔

وحضرت الحاج مولانا مفتی عبدالعزیز صاحب رائے پوری کی خاص توجہ ودیگر منتظمین ومدرسین کرام کی اخلاص ومحنتوں کا ثمرہ ہے یہ مدرسہ ایسے مقام پر واقع ہے جس کی ترقی وحفاظت کا خیال کرنا ہر صاحب ایمان پر ضروری ہے اس لئے علاقہ ودیگر اصحاب خیر حضرات اپنے مال وجان سے اس مدرسہ کی ہر نوع سے اعانت فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔

عبدالستار خادم مدرسہ ضیاء القرآن قصبہ بوڑیہ
ضلع یمنانگر ۱۱ رشعبان المعظم ۱۴۱۱ھ

معائنہ حضرت مولانا محمد طاہر صاحب صدر مجلس دعوۃ القرآن وناظم مالیات مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

ومعتمد خاص حضرت الحاج مفتی عبدالعزیز صاحب نوراللہ مرقدہٗ۔
بانی مدرسہ ھٰذا

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد۔

مورخہ ۲۳ رجنوری ۱۹۹۲ء مطابق ۱۷ ررجب المرجب ۱۴۱۲ھ کو بمعیت حضرت مولانا جان محمد صاحب مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور وصاحبزادۂ گرامی مولانا عبدالرحیم صاحب سلمہٗ مدرسہ زینت القرآن میں حاضری کے شرف حاصل ہوا۔

یہ مدرسہ حضرت اقدس مولانا مفتی عبدالعزیز صاحب نوراللہ مرقدہ کی ایک زندہ یادگار ہے۔ سرسری طور پر حساب کے رجسٹر بھی دیکھے جو قابل اطمینان پائے گئے۔ مدرسہ کا نظم ونسق صفائی، اساتذہ اور منتظمین کی خوش اخلاقی سے بڑی مسرت ہوئی۔ اس وقت مدرسہ میں قرب وجوار کے ۹۰ رطلبہ داخل ہیں جن کے۔

قیام طعام کے جملہ اخراجات مدرسہ ہی برداشت کرتا ہے اس کے علاوہ مقامی طلبہ سینکڑوں کی تعداد میں موجود ہیں۔ اساتذہ اور دیگر ملازمین کا عملہ ۹ ر افراد پر مشتمل ہے۔ مدرسہ کی تعلیم وتربیت کی شہرت کی بنا پر علاقہ کے کافی طلبہ کا رجحان اس مدرسہ میں داخلہ کے لئے رہتا ہے لیکن قیام گاہوں اور درسگاہوں کی کمی کے باعث ارباب مدرسہ تمام امیدواروں کو داخل نہیں کر پاتے۔

طلبہ کی روز بروز بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر مزید قیام گاہوں اور درسگاہوں کی تعمیر نہایت ہی ضروری ہے مدرسہ میں ایک مسجد بھی ہے جو نمازیوں کی تعداد کے پیش نظر تنگ ہونے کے ساتھ ساتھ بوسیدہ بھی ہوگئی ہے آدھے سے زیادہ نمازی باہر کھلے میدان میں نماز پڑھتے ہیں ارباب خیر کا تعاون اگر ہوجائے تو مدرسہ کی فوری تعمیری ضرورت اور مسجد کی توسیع کا کام انجام پذیر ہوجائے اور طلبہ کرام کو آج کل جو قیام وغیرہ کے سلسلہ میں پریشانیاں دور ہوجائیں اصحاب خیر کے لئے یہ مدرسہ علاقہ کی اہمیت اور اپنی افادیت کے پیش نظر جملہ اصحاب خیر کے مخلصانہ تعاون کا مستحق ہے۔

استاذ محترم حضرت اقدس مولانا مفتی عبدالعزیز صاحب نوراللہ مرقدہ نے ہریانہ کے مسلمانوں کی دینی خستہ حالی اور پسماندگی کے پیش نظر ہریانہ میں جو مخلصانہ اور مجاہدانہ کارنامے کتابت کے قیام اور مساجد کی تعمیر کے سلسلہ میں انجام دئے ہیں۔

الحمدللہ تعالیٰ وہ بڑے مؤثر اور مفید ثابت ہوئے ہیں ان

مدارس کی برکت سے دین کی فضا عام ہو رہی ہے اور مسلمانوں کی نئی نسلیں تعلیماتِ قرآن سے بہرہ مند ہو رہی ہیں بوڑھے اور نوجوان احکام اسلام سے روشناس اور ارکان اسلام کے پابند ہوتے جا رہے ہیں دعاء ہے کہ رب العزت حضرت والا کے قائم فرمودہ تمام مدارس کو ہمیشہ آباد رکھے اور ہر طرح کی ترقیات سے مالا مال فرمائے ان کے فیض کو عام و تام فرمائے۔ امت مسلمہ کو ان کی خدمت کی توفیق عطاء فرمائے۔

آمین

محمد طاہر مظاہری

۱۸ رجب المرجب ۱۴۱۲ھ

جان محمد قاسمی

۲۴-۱-۹۲ء

احقر عبدالرحیم

ترسیلِ زر و خط و کتابت کا پتہ

مہتمم مدرسہ زینت القرآن باپہ ڈاکخانہ خاص ضلع جمنا نگر۔ ہریانہ

MOHTAMIM. MADRASA. ZEENATUL QURAN.

V.P.O. BAPA. DIST. YAMUNA. NAGAR.

HARYANA. PIN: 132133